Solution 2022-23

Subject: Urdu
Class: X
Code: 303
Course: B

Time: 3 Hours — Maximum Marks: 80

Section A (حصہ الف)

1۔ مندرجہ ذیل غیر درسی اقتباس کو غور سے پڑھئے اور اس پر مبنی سوالوں کے جواب لکھئے۔ **(10×1=10)**

(الف)

(i) ڈاکٹر امبیڈکر کا اصل نام بھیم راؤ سکپال تھا۔

(ii) ڈاکٹر امبیڈکر 14/اپریل 1891 کو پیدا ہوئے۔

(iii) اپنے ہر دل عزیز استاد امبیڈکر جو اُن کے ساتھ شفقت اور محبت کا برتاؤ کرتے تھے اور ذات پات کی تفریق کو نہیں مانتے تھے، ان سے عقیدت کی وجہ سے انھوں نے اپنے نام بھیم راؤ کے ساتھ امبیڈکر جوڑ لیا تھا۔

(iv) مہار خاندان سے

(v) فرق کرنا۔

ب

(i) اعلیٰ تعلیم کے

(ii) تکشلا، نالندہ اور وکرم شلا جیسے اعلیٰ تعلیم کے مراکز کو مہاوہار کہا جاتا تھا۔

(iii) نالندہ مہاوہار تقریباً آٹھ سو برس تک قائم رہا۔

(iv) 629 سے 645 تک کا زمانہ تھا۔

(v) نالندہ یونیورسٹی 450 کے آس پاس قائم ہوئی۔

2۔ درج ذیل غیر درسی شعری اقتباسات کو غور سے پڑھئے اور ان پر مبنی سوال کے جواب لکھئے۔ **(10×1=10)**

(الف)

(i) اولیاء اللہ کا وہ طبقہ جس کے سپرد دنیا کا انتظام ہے۔

(ii) بہشت بنا کر شداد نے خُدائی کا دعویٰ کیا تھا۔

(iii) اس نظم میں فرعون سے مراد مصر کا وہ ظالم بادشاہ ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں تھا۔

(iv) خالق کے معنی پیدا کرنے والے کے ہیں۔

(v) نمرود ایک کافر بادشاہ تھا جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا تھا اور وہ آگ خُدا کے حکم سے گلزار بن گئی تھی۔

ب

(i) اس دنیا کی تخلیق خُدا نے کی۔

(ii) خدا نے مٹی سے خوشنما بیل بوٹے اگائے۔

(iii) خدائے برحق کی۔

(iv) خوبصورت دکھائی دینے والا

(v) اس نظم میں خُدا کی تعریف کی گئی ہے۔

Section B (حصہ ب)

3۔ یوم جمہوریہ کے عنوان سے ایک مضمون تحریر کریں۔ **(1×10=10)**

26/ جنوری کو ہندوستان میں یوم جمہوریہ کے طور پر منایا جات ہے۔ آزادی کے تین سال بعد یعنی 26/ جنوری 1950ء کو ماہرین قانون اور ہندوستانی رہنماؤں کی مدد سے ایک دستور بنا کر اُسے ہندوستان میں نافذ کیا اور بھارت ایک خود مختار جمہوریت کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ لہذا یہی وجہ ہے کہ اس دن کو یوم جمہوریہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس تاریخ کو ملک کے تمام چھوٹے بڑے شہروں اور گاؤں میں جشن منایا جاتا ہے اور وطن کی آزادی اور ملک کی سالمیت کا عہد لیا جاتا ہے۔ اور ملک کو آزاد کرانے والے مجاہدوں کو خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ اس روز ترنگا لہرایا جاتا ہے اور قومی گیت جن گن من گانے کے ساتھ ساتھ دیگر وطن دوستی سے متعلق گیت بڑے جوش واُمنگ کے ساتھ گائے جاتے ہیں۔ یہ ایک قومی تہوار ہے، اس لیے اس ملک کے باشندے اس روز ایک دوسرے کو مبارک باد بھی پیش کرتے تھے، اس کے علاوہ آپس میں مٹھائیاں بھی بانٹتے ہیں۔ اسکول کے بچے اس روز بہت خوش دکھائے دیتے ہیں۔ کیوں کہ ان کے اسکول میں اس تقریب کو بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے اور طرح طرح کے کلچرل پروگرام منعقد ہوتے ہیں جس کا وہ لطف لیتے ہیں۔ یہ دن نہ صرف ہمیں آزادی کے پروانوں کی یاد دلاتا ہے بلکہ ہمیں اُن کے نقش قدم پر چلنے کی ترغیب بھی دیتا ہے۔ اس دن کی تاریخی اہمیت ہے اور یہ ہمیں کی آزادی، قومی، یکجہتی اور سالمیت کا پیغام دیتا ہے۔

4۔ اپنے اسکول کے پرنسپل کو چھٹی کے لیے درخواست لکھئے۔ **(1×5=5)**

بخدمت پرنسپل صاحب!

سی۔ایم۔پی ہائی اسکول

بنارس۔

عالی جناب!

گزارش خدمت ہے کہ میرے بڑے بھاءی کی شادی ہونے والی ہے جس کی وجہ سے مجھے شہر سے اپنے گاؤں جانا ہے۔ اس شادی کی تقریب میں شرکت اور دوسرے امور میں ایک ہفتہ کا وقت لگے گا۔

حضور والا سے التماس ہے کہ ایک ہفتے کی چھٹی منظور کرنے کی مہربانی کریں۔

آپ کا پیارا شاگرد

افضل حسین

درجہ – X

سیکشن- B

5۔ حبیب تنویر کا اصل نام حبیب احمد خاں تھا اور تخلص تنویر۔ وہ رائے پور چھتیس گڑھ میں پیدا ہوئے۔ ناگپور یونیورسٹی سے بی۔اے کرنے کے بعد آل انڈیا ریڈیو میں ملازم ہو گئے۔ ابتدا میں انھوں نے فلمی گیت اور مکالمے لکھے۔ کچھ دنوں کے لیے قدسیہ زیدی کے ہندوستانی تھیٹر میں شامل ہو گئے۔ لندن اور جرمنی ڈرامے کی تکنیک پر مہارت حاصل کی اور پھر اپٹا(IPTA) سے وابستہ ہو گئے۔ اُن کے مشہور ڈراموں میں آگرہ بازار، مٹی کی گاڑی، حیرن داس پور، شطرنج کی بازی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ 2009 میں ان کا انتقال ہوئی۔

یا

انٹرنیٹ کا تعلق مواصلاتی نظام سے ہے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ فاصلوں کو نہایت ہی تیزی کے ساتھ ختم کرتا ہے۔ ہم دنیا کے کسی بھی حصے میں کسی بھی شخص سے فوراً رابطہ کر سکتے ہیں۔ ویب سائٹ میں محفوظ ہر قسم کی معلومات بٹن دباتے ہی کمپیوٹر سے حاصل کری جا سکتی ہے۔ کتب خانوں سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ علوم کے ماہرین، تاجر، صنعت کار اور پیشہ ور حضرات اس کی مدد سے اپنا کام بہت عمدہ طریقے سے اور بہت جلدی پورا کر سکتے ہیں۔ اس سے کھیل تماشے اور دل بہلوانے کا سامان مہیّا کیا جا سکتا ہے۔ انٹرنیٹ کے بغیر اب ہماری ترقی ممکن نہیں۔

6۔ مرزا اسد اللہ خاں غالب 1797ء میں آگرہ میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی میں اُن کے والد کا انتقال ہو گیا۔ لہذا اُن کے چچا نصر اللہ بیگ نے ان کی پرورش۔ اُن کی شادی دلی کے ایک معزز گھرانے میں ہوئی۔ شادی کے بعد وہ دہلی آ گئے۔ یہاں کے علمی اور ادبی ماحول میں ان کے شعری ذوق کی تربیت ہوئی۔ اپنی خداداد صلاحیتوں کی وجہ سے انھوں نے شاعری کے میدان میں بہت جلد اپنی پہچان بنالی۔ وہ نثر اور نظم دونوں پر یکساں قدرت رکھتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ انھوں نے دونوں میدانوں میں اعلیٰ مرتبہ حاصل کیا۔

یا

اقبال اردو کے عظیم شاعر تھے۔ انھوں نے اردو اور فارسی زبانوں میں شاعری کی۔ اور دونوں زبانوں میں بلند مقام و مرتبہ حاصل کیا۔اُن کی نظموں میں خیالات کی گہرائی اور تخیُّل کی بلندی پائی جاتی ہے۔انھوں نے بچوں کے لیے بھی سبق آموز اور پراثر نظمیں لکھی ہیں۔ بچے کی دعا، قومی ترانہ، پہاڑ اور گلہری، جگنو، پرندے کی فریاد وغیرہ اُن کی مشہور نظمیں ہیں جو بچوں کے لیے لکھی گئی ہیں۔ان نظموں کی زبان سادہ و سلیس اور اسلوب دلکش ہے۔

Section C (حصہ ج)

7۔

(i) (A)فعل

(ii) (B)فعل مجہول

(iii) (C)شعر

(iv) (D)طوفان

(v) (D)روشنائی

(vi) (A)شر

(vii) (B)خوش قسمت

(viii) (A)افکار

8۔ مندرجہ ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ **(4×1=4)**

بھیس بدلنا- احمد روز بہ روز بھیس بدلتا ہے۔

میدان چھوڑنا- تعلیم حاصل کرنا ایک دشوار کام ہے لیکن محنتی طالب علم کبھی میدان نہیں چھوڑتے اور وہ کامیاب ہو کر رہتے ہیں۔

ہتھیار ڈالنا-امیرکہ کی مضبوط فوج کے سامنے کمزور ملکوں کی فوج نے ہتھیار ڈال دئے۔

Section D (حصہ د)

9۔ (i) رضیہ سلطانہ نے صرف ساڑھے تین سال حکومت کی۔

(ii) وہ جدید وسائل جن کی مدد سے پیغامات ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجے جاتے ہیں مواصلاتی نظام کہلاتے ہیں۔

(iii) ضرورت سے زیادہ تکلف اور بے تکلفی دونوں پریشانی کا سبب ہوتے ہیں۔

10۔ (i) انگریزی

(ii) اسپینی

11۔ (i) چڑیا چہک چہک کر اپنے خدا کی تسبیح و ثنا بیان کرتی ہے۔

(ii) کیسی زمیں بنائی، کیسا آسماں بنایا۔ اس شعر کا دوسرا مصرع ہے۔

12۔ (i) نظیر اکبر آبادی

(ii) میرؔ

(iii) تلمیح